

۲۸ جملائی کو روزنامہ پاکستان نے شہ سرفی کے ساتھ یہ افسوس انک خبر شائع کی کہ ملکہ بہبود آبادی نے ایک لینڈٹر شائع کیا ہے جس میں سورہ الحید کی آیت ۲۰ میں تحریف کر کے لپنی مرضی کا منہوم بنایا۔ آیت کے ۲۰ کے بعد انی حصہ کے درمیان میں سے کئی الفاظ نکال کر آخری حصہ سے طلبی اور اسے آیت ۲۰ قرار دے دیا۔ پاکستان میں تحریف قرآن، توبیین قرآن اور توبیین رسالت کے واقعات روز بکا معمول ہو چکے ہیں۔ جس ملکہ کا وزیر ایک صیانتی غیر مسلم ہواں سے بھی توقع کی جا سکتی ہے۔ بہبود آبادی کا سکریٹری پاکستانیوں کا مشترکہ مسئلہ ہے صرف میساًئیوں کا نہیں۔ ایک غیر مسلم کو اس ملکہ کا وزیر بنانا ہی بنیادی غلطی ہے۔ جن لوگوں نے تورات کو اصل حالت میں نہ رہنے دیا وہ قرآن کو کیجئے معاف کریں گے ہمارے نزدیک اس قسم کے واقعات جمورویت کے نئے ہیں اور قوم کی دینی بھی کامنہ بوقتا ثبوت ہیں۔ ایک جموروی معاشرہ میں توبیین رسالت، توبیین قرآن، تحریف قرآن، معمولی باتیں ہیں۔ جمورویت میں اسے آزادی رائے اور روشن خیال کا نام دیا جاتا ہے۔ لعنت ہے اس جمورویت پر اور لعنت ہے اس جمورویت کو اختیار کرنے والے نہاد مسلمانوں پر۔ اور صد ہزار لعنت ہے اس روشن خیال پر جو مسلمانوں سے ان کا عقیدہ و دین اور علمیت و محبت چھین لے۔ ہمیں معلوم ہے اس سنگین جرم کا ارتکاب کرنے والوں کو کچھ نہیں ہو گا۔ ہمارا کافر قانون توبیین رسالت کے مسئلہ مسلموں کو روری کر کے ٹیکری ملک بیجا سکتا ہے وہی کافر قانون اور اس کے پالتو تحریف قرآن کے مسلموں کو کیوں نکر سزاوں گے؟ جو علماء کرام، فاضل زبان "جمورویت" کو مشرف بر اسلام کرنے کی جدوجہد میں گرفتہ ہالیں برس سے جتنے ہوئے ہیں ان کے لئے یہ واقعات خاص طور پر قابل عبرت ہیں۔

فَاعْتَبِرُوا يَا الْوَلِيُّ الْأَبْصَارِ!

حکومت، ایم کیو ایم مذاکرات:

کراچی کی صورت حال کے حوالے سے اب تک حکومت لور ایم کیو ایم کے رہنماؤں کے درمیان مذاکرات کے چار دور ہو چکے ہیں۔ تیجہ وہی رہا جو مذاکرات فروع ہونے سے پہلے تائیجی روزانہ پندرہ ہیں ہے گناہ شہری ہلاک ہو رہے ہیں۔ لور مذاکرات میں بھی ڈیڑھ لاکھ ایگا ہے۔ ایم کیو ایم نے ۱۸ لالات پیش کئے تو حکومت نے ان پر ٹکنگو کرنے کی بجائے ۲۱ لالات لپنی طرف سے پیش کر دیئے۔ مذاکرات کی تاریخ میں اسے ایک نئے باب کا اعلان ہی تواریخی طبقہ ہے۔ تخلیع کے اعتبار سے حکومت مذاکرات میں قطعاً قchluss نظر نہیں آتی۔ سوال ایم کیو ایم کے مطالبات کو تسلیم کرنے کا نہیں ملک کی بحث کا ہے۔ اگر حکومت قchluss ہے تو ان مذاکرات کو تیجہ خیز بنائے لور کم سے کم نقصان پر ملکی سلامتی اور بقاء کو ممکن بنائے۔ حالات جس تیریزی سے خراب ہو رہے ہیں وہ کسی بڑے طوفان کا پیش خیس ہیں۔ خدا غواست کراچی ڈوب گیا تو پھر ملک بھی ڈوب جائے گا۔